سوال

(425) شادی کے موقع پر گھروں کو سجانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان : "لیس لی أن أدخل بیتا مزوقا" حسن سنن ابی داود رقم الحدیث (3755)

"میں آراستہ اور سج دھج والے گھر میں داخل ہونے والا نہیں ہوں۔" تزویق کا کیا معنی ہے؟ کیا مذکورہ حدیث سے اس کی حرمت ثابت ہوتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

"تزویق" کا معنی ہے آرائش وسجاوٹ کرنا۔ مذکورہ حدیث میں آپ ایسے گھر میں جانے کو حرام قرار نہیں دے رہے بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس تقویٰ کا مظاہرہ کر رہے ہیں جو نبوت ورسالت کے منصب کے لائق ہے۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ مسلمان اس وقت کامل مسلمان ہوگا جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلے گا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پسندیدہ راستے پر چلے گا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ناپسندیدہ کاموں سے دور رہے گا۔ (البانی رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 364

محدث فتویٰ